سوال

(68) نمازِجنازہ میں امیر اور غریب میں فرق کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِجنازہ غائبانہ جمعہ کی نماز کے بعد ادا کی جاتی ہے لیکن عام اہل حدیث کی نہیں بلکہ خطیب، امیر، یا شوریٰ کا اراکین کے رشتہ داروں کی اور باقی کو کہتے ہیں کہ دعا کرلیتے ہیں۔ یہ فرق جائز یاناجائز؟ (سائل: محمد عبدالکبیر) (۹دسمبر ۱۹۹۴ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل یہ ہے کہ فوت شدہ سب حضرات کےلیے دعائے مغفرت کی جائے۔ غائبانہ جنازہ کا صرف جواز ہے اگر کوئی اس پر عمل کرنا چاہے تو پھر بلاامتیاز سب سے مساوی سلوک ہونا چاہیے کیونکہ دین اسلام مساوات کا درس دیتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:127

محدث فتویٰ